حضرت عباسِ علمدار

سرور کے دل پہ آج مصیبت کا وقت ہے
لشکر تمام ہوگیا آفت کا وقت ہے
عباسؑ جاں بلب ہیں اذیت کا وقت ہے
درد و غم و الم کا قیامت کا وقت ہے

بے دست ہو کے ہائے وہ صفدر تڑپتا ہے
تھامے کمر ہیں شاہ برادر تڑپتا ہے

عباسؑ نامدار ہیں خوں میں بھرے ہوئے
زخمی بدن ہے اور ہیں بازو کٹے ہوئے
کپڑے ہیں سارے خون میں ہے ہائے ہوئے
سینہ پہ اپنے مشکِ سکینہؑ لئے ہوئے

جلتی ہوئی زمین پہ بیتاب ہوتے ہیں
پیاسی سکینہؑ رہ گئی کہہ کہہ کے روتے ہیں

رو کر حسینؑ نے یہ کہا ہائے بھائی جاں
دریا پہ تیرا خون بہا ہائے بھائی جاں
زخمی تمہارا جسم ہوا ہائے بھائی جاں
تن ہے تمہارا خوں میں بھرا ہائے بھائیجاں

دریا پہ ہائے بھائی تیرا خون بہہ گیا
اسلام کے فدائی تیرا خوں بہہ گیا

www.urdu...

عباسؑ تیرے زخموں سے بہتا ہے سب لہو — عباسؑ تیرے شانوں سے بہتا ہے سب لہو
شانوں سے اور پیروں سے بہتا ہے سب لہو — روتا ہے قلب آنکھوں سے بہتا ہے سب لہو

بھائی کا خون بہتا ہے بھائی کے سامنے
اے بھائی تو تڑپتا ہے بھائی کے سامنے

عباسؑ نامدار تیرے بازو کٹ گئے — ضیغمِ نکو شعار تیرے بازو کٹ گئے
اے میرے غمگسار تیرے بازو کٹ گئے — دل ہے میرا افگار تیرے بازو کٹ گئے

بے دست بھائی ثانیِ جعفر جواب دو
عباسؑ ابنِ حیدرِ صفدر جواب دو

آنکھوں کو اپنی کھول کے عباسؑ نے کہا — سرکار آپ آگئے خادم ہو یہ فدا
جی بھر کے دیکھوں آپ کو اے نورِ کبریا — زخمی ہے آنکھ خوں ہے میری آنکھوں میں جما

پونچھا وہ خون شاہ کو عباسؑ تکتے تھے
بن بن کے خون اشکوں کے قطرے ٹپکتے تھے

عباسؑ بولے ہوگیا بے دست یہ غلام — پانی نہ لاسکا ہے میرا کام اب تمام
سن لو وصیتیں میری یا شاہِ نیکنام — اپنی عبا کا دیجے کفن اے فلک مقام

آنکھوں پہ ہو عبا تو سکوں ہو مزار میں
آئے مجھے حضور کی خوشبو مزار میں

لاشہ نہ لیکے جائیے یا شاہِ بحر و بر
دیکھے سکینہ بی بی نہ لاشہ یہ خوں میں تر
شہزادیوں کے پردہ کو لوٹیں نہ بدگہر
تڑپے گی روح بیبیاں ہونگی جو ننگے سر

پردہ میں ہونگی یقیں مجھکو دلائیے
سیدانیوں کے پردہ کو آقا بچائیے

تھامے کلیجہ بولے یہ سلطان نامدار
میری حیات تک تو ہے پردہ بھی اور وقار
جسدم چلے گی تیغ ستم کی گلے پہ دھار
سیدانیوں کے گھر کو جلائینگے بدشعار

چادر سروں سے بیبیوں کی چھینی جائیگی
قیدی بنا کے فوج انہیں دردر پھرائیگی

یہ سن کے درد سے ہوے عباس بیقرار
سر کو قدم پہ رکھ دیا اور روے زار زار
پھر بولے یہ عظیم مصیبت ہے کردگار
اللہ تو ہی بیبیوں کا رہنا پردہ دار

اللہ بیکسوں پہ قیامت کا وقت ہے
تیری مدد کا اور حفاظت کا وقت ہے

القصہ بیقرار ہوا درد سے جری
رکنے لگی جو سانس تو ہچکی اک آگئی
اک آہ کی لرز گئے چھای تھی جانکنی
ہے ہے بدن سے روح بھی پرواز ہوگئی

بھائی کا منکا ڈھل گیا بھائی کے سامنے
دم بھائی کا نکل گیا بھائی کے سامنے

بولے حسینؑ ہائے میرے بھائی مر گئے
بھائی کے آگے بھائی جہاں سے گذر گئے
رونکو مجھکو چھوڑ دیا کوچ کر گئے
پیاسے ہی آج ساقیِ کوثر کے گھر گئے

کیسے اُٹھاؤں داغ تمہارا جواب دو
بھیا جواب دو میرے بھیا جواب دو

مدحت کی عرض ہے میرے محبوب کبریا
مشکلکشا علیؑ میری شہزادی فاطمہؑ
حسنینؑ اور زینبؑ وکلثوم غم زدہ
پرسہ قبول کیجئے یا آلِ مصطفےؐ

غازی کا پرسہ لیجئے یا بارہوں اِمام
پرسہ قبول کیجئے یا بارہویں اِمام

www.enarsiya.com